<u>الیکشن کمیشن آف پاکستان</u>

(شعبہ تعلقات عامہ)

<u>پریس ریلیز</u>

مو رخہ 14اکتوبر 2020ء

<u>حلقہ بندی ویلج /نیبر ہوڈ و مردم شماری کے حتمی سرکاری اعدادوشمار کی اشاعت</u>

آج الیکشن کمیشن کا اہم اجلاس ہوا جس کی صدارت جناب سکندر سلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر نے کی ۔ اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن ، سیکرٹری الیکشن کمیشن ، ڈی جی لاء اور الیکشن کمیشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

اجلاس میں سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کو حکومت پنجاب کی جانب سے آمدہ چٹھی مورخہ 10 اکتوبر 2020 کے متعلق بریف کیا اور بتایاکہ الیکشن کمیشن نے صوبائی حکومت پنجاب کو ویلج اور نیبر ہوڈ کونسلوں کے نام دینے کے لئے 13 اکتوبر 2020ء کی ڈیڈلائن دی تھی جس کے حوالے سے صوبائی گورنمنٹ پنجاب نے یہ لکھا ہے کہ اس سلسلے میں چیف منسٹر پنجاب کو سمری بھیجی گئی تھی ۔ جس پر وزیراعلی نے اس سمری کو 6 اکتوبر 2020ء کو ہونی والی کابینہ کی میٹنگ میں رکھنے کے لئے کہا۔تاکہ اس پر غوراور اسکی منظوری کابینہ سے لی جاسکے۔ کابینہ نے اس پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ کابینہ کمیٹی ویلج نیبر ہوڈ کے ناموں کا جائزہ لے گی اور اپنی سفارشات صوبائی کابینہ کے سامنے رکھے گی۔کمیٹی اس سلسلے میں پبلک نوٹس جاری کرئے گی تاکہ ویلج اور نیبر ہوڈ کے ناموں سے متعلق ضروری اعتراضات اور تجاویز لی جائیں۔مذکورہ بالا عمل کی تکمیل اور پبلک نوٹس کے اجراء کے لئے الیکشن کمیشن سے کہا گیا ہے کہ مناسب ٹائیم دیا جائے کیونکہ اعتراضات و تجاویز پر سماعت اور ویلج ونیبر ہوڈ کےناموں کی تکمیل کے لئے وقت درکار ہے ۔لہذا الیکشن کمیشن مذکورہ بالا کاموں کی تکمیل کے لئے ویلج و نیبر ہوڈ کی ابتدائی حلقہ بندیوں کی اشاعت جو کہ 15 اکتوبر

2020ء کو الیکشن کمیشن نے کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کو گورنمنٹ آف پنجاب کے فیصلے تک ملتوی کیا جائے۔

الیکشن کمیشن نے میٹنگ کے دوران یہ بات نوٹ کی کہ حکومت پنجاب نے ویلج اور نیبر ہوڈ کے نام تجویز کرنے کے لئے مزید مہلت مانگتے ہوئے مذکورہ بالا کام کی تکمیل کے لئے کوئی حتمی تاریخ و وقت نہیں دیا۔اس پر الیکشن کمیشن نے فیصلہ کیا گیا کہ حکومت پنجاب کو چٹھی لکھی جائے کہ وہ ویلج پنچائیت

ونیبر ہوڈ کونسلزکے ناموں کی منظوری کے لئے درکار وقت کا حتمی تعین کر کے الیکشن کمیشن کو تحریری طور پر مطلع کریں تاکہ حکومت پنجاب کی درخواست پرغور کرنے کے بعد مناسب فیصلہ کیا جا سکے کیونکہ الیکشن کمیشن پہلے ہی حکومت پنجاب کی اسی طرح کی درخواست پر حلقہ بندیوں کی ابتدائی اشاعت کو 15 روز کے لئے موخر کر چکا ہے۔ مزید یہ کہ پنجاب حکومت کو یہ باور کرایا جائے کہ الیکشن کمیشن آئین اور قانون میں دی گئی مہلت میں الیکشن کرانے کا پابند ہے۔

الیکشن کمیشن نے اس بات پر بھی غور کیا کہ پنجاب گورنمنٹ کی قائم کردہ کمیٹی کے ممبران کو مورخہ5اگست 2020ء کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ حکومت پنجاب لوکل گورنمنٹ انتخابات (upper tier) اور ویلج ونیبر ہوڈ کونسلوں کے انتخابات کے انعقاد کے لئے منا سب تاریخوں کا تعین کرکے الیکشن کمیشن کو آگاہ کرئے اس بارے میں متعدد یاد دہانیوں کے باوجود حکومت پنجاب کی طرف سے کوئی خاطر خواہ جواب موصول نہیں ہوا۔الیکشن کمیشن نے دفتر کو حکومت پنجاب کو دوبارہ یادہانی کا خط ارسال کرنے کی بھی ہدایت کی ۔

مزیدالیکشن کمیشن نے اس بات کو بھی نوٹ کیا کہ کیونکہ لوکل گورنمنٹ کے انتخابات کے (Upper tier) کے لئے انتخابی یونٹس کی حلقہ بندی کی ضرورت نہیں ہے اور الیکشن کمیشن نے پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019کی

دفعہ 84 کے تحت پہلے ہی انتخابی یونٹس کا نوٹیفکیشن قانون کے مطابق کر چکا ہے ۔لہذا الیکشن کمیشن یہ سمجھتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ الیکشن کے التواء کا کوئی قانونی جواز نہیں ہے ۔

الیکشن کمیشن نے مردم شماری کےحتمی اعدادوشمار کی سرکاری اشاعت سے متعلق بھی یہ نوٹ کیا کہ وزارت قانون وانصاف اور پارلیمانی امور کو متعدد بار خطوط لکھنے کے باوجود مردم شماری کی سرکاری اشاعت سے متعلق کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ لہذا لیکشن کمیشن نے ہدایات جاری کیں کہ دونوں وزارتوں کو دوبارہ یادہانی کے خطوط لکھے جائیں ۔ اور الیکشن کمیشن کی آئندہ میٹنگ میں دونوں وزارتوں کے سیکرٹری صاحبان کو الیکشن کمیشن کی معاونت کے لئے مدعو کیا جائے۔

****